49768 ـ روزے کی استطاعت نہ رکھنے والے کا حکم

سوال

میری والدہ بہت بوڑھی ہے پچھلے برس ان کی مرض شدت اختیار کرگئي تھی جس کی بنا پر وہ صرف دس روزے ہی رکھ سکیں ، آپ کو علم ہونا چاہیے کہ وہ بہت کمزور ہیں اورروزہ نہیں رکھ سکتیں لھذا میرا سوال ہے کہ میں ان کی طرف سے قضاء کس طرح کرسکتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگرتومرض کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتی اوراس کی بیماری سے شفایابی کی امید ہے اوربعد میں وہ روزہ بھی رکھ سکے گی تواس پرچھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء واجب ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اورجوکوئي مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرۃ (185) ۔

لیکن اگر وہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتی اورنہ ہی مستقبل میں مرض یا بڑھاپے کی وجہ سے اس کےروزہ رکھنے کی طاقت بحال ہونے کی امید ہو تو اس پر روزے رکھنا واجب نہیں ، بلکہ اسے ہردن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہوگا ۔

اس کی دلیل ابوداود رحمہ اللہ تعالی کی بیان کردہ روایت ہے :

ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما مندرجہ ذیل آیت میں کہتے ہیں :

اورجواس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں

ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ : بڑی عمر کے بوڑھے اوربوڑھی عورت کے لیے یہ رخصت تھی کہ وہ طاقت رکھنے کی حالت میں بھی ہردن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں ۔

سنن ابوداود حدیث نمبر (2318) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

امام شافعی اوراصحاب کا کہنا ہے کہ : وہ بوڑھا جسے روزہ رکھنے میں مشکل پیش آئے اوراسے شدید قسم کی مشقت کا سامنا کرنا پڑے اوراسی طرح وہ مریض جس کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو بلااختلاف اس پرروزہ نہیں ہے ، اورابن منذر رحمہ اللہ تعالی نے اس میں اجماع بھی ذکر کیا ہے اورصحیح قول کے مطابق اس پر فدیہ دینا لازم ہوگا ۔ ا ھـ

دیکھیں : المجموع (6 / 262) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

بوڑھی عورت جو روزہ نہ رکھ سکے اسے کیا کرنا ہوگا ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اسے ہردن کےبدلے میں ایک مسکین کو اپنے ملک کی غذا میں سے نصف صاع کھجور یا چاول وغیرہ مسکین کو دینا ہونگے ، جس کا وزن تقریبا ڈیڑھ کلو بنتا ہے ، جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے ایک جماعت کا بھی یہی فتوی ہے جن میں عبداللہ بن عباس رضي اللہ تعالی عنہما بھی شامل ہیں ۔

اورصحابہ کرام سے یہ بھی منقول ہے کہ : اگر وہ فقیر ہو اور کھانا کھلانے کی استطاعت نہ رکھتی ہو تواس پرکچھ بھی لازم نہیں آئے گا ، اوریہ کفارہ اورفدیہ کسی ایک یا زائد مسکین کو مہینہ کے شروع یا پھر درمیان اورآخر میں دینا جائز ہے ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ ا ھـ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (15 / 203) ۔

لجنہ دائمۃ (مستقل فتوی کیمٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایسی عورت جوبہت زیادہ بوڑھی ہو اوررمضان کےروزے رکھنے سے عاجز ہو اورتین سال گزرنے کے باوجود وہ اسی حالت میں ہوتواس پر کیا لازم آتا ہے ؟

فتوی کیمٹی کا جواب تھا :

جب واقعتا ایسا ہی جوبیان کیا گیا ہے تواس عورت پر واجب ہے کہ تینوں برس کے چھوڑے ہوئے روزوں کے بدلے میں وہ نصف صاع کھجور یا چاول ، یا مکئي ، یا گندم وغیرہ جوگھرکے افراد کی غذا ہو کسی مسکین کو ادا کرے ۔ ا

هـ

ديكهيں فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 161)

والله اعلم .